سفینہ بیدار
ہفتہ وار خبر نامہ
3
۲ تا ۷ جنوری ۲۰۲۶ء
کراچی بندرگاہ پر 105 ٹن چاول کی برآمد کا آغاز

کراچی بندرگاہ پر 105 ٹن چاول کی برآمد کا آغاز

پہلی کھیپ 7 ہزار 200 بوری پر مشتمل، 18 ممالک کے خریدار شریک

کراچی (نمائندہ خصوصی) 7 جنوری 2026ء: کراچی بندرگاہ پر منگل کے روز 105 ٹن چاول کی برآمد کا آغاز ہو گیا۔ پہلی کھیپ 7 ہزار 200 بوری پر مشتمل ہے جو ایک نجی برآمد کنندہ کمپنی کی جانب سے روانہ کی گئی۔ اس کھیپ میں 18 ممالک کے خریدار شریک ہیں۔ برآمد کنندہ کمپنی کے مطابق یہ پہلی کھیپ ہے جو کراچی بندرگاہ سے براہِ راست روانہ کی گئی ہے۔ اس سے قبل یہ چاول پہلے ٹرکوں کے ذریعے کراچی سے پورٹ قاسم بھیجا جاتا تھا، جس کی وجہ سے برآمد کنندہ کمپنی کے مطابق فی ٹن 8 ڈالر اضافی خرچ آتا تھا۔ کراچی بندرگاہ کے ترجمان کیپٹن (ر) سہیل عثمان نے کہا کہ بندرگاہ پر چاول کی برآمد کے لیے علیحدہ برتھ اور گودام مختص کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کسٹم کلیئرنس کے لیے درکار وقت 36 گھنٹے سے کم کر کے 9 گھنٹے کر دیا گیا ہے۔ ترجمان کے مطابق اگر یہ سلسلہ کامیاب رہا تو مارچ تک ماہانہ 2 لاکھ ٹن چاول برآمد کرنے کا ہدف حاصل کیا جا سکتا ہے۔ برآمد کنندہ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالرحمٰن یوسف زئی نے بتایا کہ کھیپ کی تیاری کے لیے 105 ٹن چاول کو 25 کلو گرام کے 4 ہزار 200 تھیلوں میں پیک کیا گیا۔ ان کے مطابق خریدار ممالک میں متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، ملائشیا، انڈونیشیا اور برطانیہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی نے رواں مالی سال میں 1 لاکھ 40 ہزار ٹن چاول برآمد کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ادھر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر فرخ سلیم بھٹی نے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ بندرگاہ پر ٹرانزٹ وقت کم ہونے سے برآمد کنندگان کا سرمایہ بھی جلد واپس آئے گا۔ تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کے دوران بندرگاہ پر جنریٹر کے لیے ڈیزل پر عائد 18 فیصد سیلز ٹیکس ختم کیا جائے، کیونکہ اس سے لاگت میں 3 فیصد اضافہ ہوتا ہے۔

(بقیہ: صفحہ 7 کالم 1 و صفحہ 105 کالم 1)

ساحلی شہر میں 105 ٹن چاول کی برآمد کا آغاز

پہلی کھیپ 7 ہزار 200 بوری پر مشتمل، 18 ممالک کے خریدار شریک

کراچی (نمائندہ خصوصی) 7 جنوری 2026ء: کراچی بندرگاہ پر منگل کے روز 105 ٹن چاول کی برآمد کا آغاز ہو گیا۔ پہلی کھیپ 7 ہزار 200 بوری پر مشتمل ہے جو ایک نجی برآمد کنندہ کمپنی کی جانب سے روانہ کی گئی۔ اس کھیپ میں 18 ممالک کے خریدار شریک ہیں۔ برآمد کنندہ کمپنی کے مطابق یہ پہلی کھیپ ہے جو کراچی بندرگاہ سے براہِ راست روانہ کی گئی ہے۔ اس سے قبل یہ چاول پہلے ٹرکوں کے ذریعے کراچی سے پورٹ قاسم بھیجا جاتا تھا، جس کی وجہ سے برآمد کنندہ کمپنی کے مطابق فی ٹن 8 ڈالر اضافی خرچ آتا تھا۔ کراچی بندرگاہ کے ترجمان کیپٹن (ر) سہیل عثمان نے کہا کہ بندرگاہ پر چاول کی برآمد کے لیے علیحدہ برتھ اور گودام مختص کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کسٹم کلیئرنس کے لیے درکار وقت 36 گھنٹے سے کم کر کے 9 گھنٹے کر دیا گیا ہے۔ ترجمان کے مطابق اگر یہ سلسلہ کامیاب رہا تو مارچ تک ماہانہ 2 لاکھ ٹن چاول برآمد کرنے کا ہدف حاصل کیا جا سکتا ہے۔ برآمد کنندہ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالرحمٰن یوسف زئی نے بتایا کہ کھیپ کی تیاری کے لیے 105 ٹن چاول کو 25 کلو گرام کے 4 ہزار 200 تھیلوں میں پیک کیا گیا۔ ان کے مطابق خریدار ممالک میں متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، ملائشیا، انڈونیشیا اور برطانیہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی نے رواں مالی سال میں 1 لاکھ 40 ہزار ٹن چاول برآمد کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ادھر کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر فرخ سلیم بھٹی نے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ بندرگاہ پر ٹرانزٹ وقت کم ہونے سے برآمد کنندگان کا سرمایہ بھی جلد واپس آئے گا۔ تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کے دوران بندرگاہ پر جنریٹر کے لیے ڈیزل پر عائد 18 فیصد سیلز ٹیکس ختم کیا جائے، کیونکہ اس سے لاگت میں 3 فیصد اضافہ ہوتا ہے۔

(بقیہ: صفحہ 7 کالم 1 و صفحہ 105 کالم 1)

بندرگاہ پر